سندھ حکومت، پاکستان

سندھ واٹر اینڈ ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن (سواٹ) پراجیکٹ

اکرم واھ کی بحالی

ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا جائزہ

خلاصہ

اردو ترجمہ؛ حزبِ اللہ منگریو

سندھ اریگیشن اینڈ ڈرینیج اتھارٹی (سیڈا)

تعارف؛

حکومت سندھ (GoS)، سندھ ایریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (SIDA) کے ذریعے، 'سندھ واٹر اینڈ ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن' کے تحت، ورلڈ بینک کی مالی مدد سے اکرم واہ کینال (سب پروجیکٹ) کی بحالی پر عمل درآمد کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ پروجیکٹ' (SWAT یا پروجیکٹ)۔ اکرم واہ صوبہ سندھ میں واقع کوٹری بیراج کے بائیں کنارے کی نہر ہے۔ ذیلی پروجیکٹ موجودہ پشتوں اور کنکریٹ کی لائننگ کی بحالی اور ہائیڈرولک ڈھانچے کی جگہ لے کر نہر کے آبپاشی کے بہاؤ (3,714 کیوسک) کو بحال کرے گا۔ ذیلی پروجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی اثرات کو حل کرنے کے لیے، SIDA نے یہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا اندازہ (ESIA) قومی/صوبائی ریگولیٹری تقاضوں اور عالمی بینک کی حفاظتی پالیسیوں کے مطابق تیار کیا ہے۔ ری سیٹلمنٹ ایکشن پلان (RAP) اور ایک کریکٹیو ایکشن پلان (CAP) ذیلی پروجیکٹ کے تمام بازآبادکاری کے اثرات اور انسداد تجاوزات میراثی مسائل کے لیے تیاری کے تحت ہیں اور الگ الگ کور کے تحت پیش کیے گئے ہیں۔

اکرم واہ کینال کی کل لمبائی 116 کلومیٹر یا 382 RDs1 ہے، اور مقام کا نقشہ تصویر E1 میں دیا گیا ہے۔ اس کے ذیلی نہروں اور ریگولیٹرز کا ایک منصوبہ بندی کا نظارہ شکل E2 میں دیا گیا ہے۔ ذیلی پروجیکٹ میں مجوزہ کاموں میں شامل ہیں:

- موجودہ تباہ شدہ نہر کی لائننگ کو ہٹانا اور ٹھکانے لگانا (59 کلومیٹر؛ RD 0 سے RD 194)
- حیدرآباد شہر کے ذریعے برقرار رکھنے والی دیوار کی تعمیر (11 کلومیٹر؛ RD 0 سے RD 36)
- مٹی کی نہر کی دوبارہ پروفائلنگ (48 کلومیٹر؛ RD 36 سے RD 194)

- پشتے کو بڑھانا اور مضبوط کرنا (58 کلومیٹر؛ RD 194 سے ٹیل اینڈ تک) نہر کی دیکھ بھال کے لیے معائنہ کے راستے (IP) اور نان انسپیکشن پاتھ (NIP) کی بحالی
- 4 کراس ریگولیٹرز، 13 ہیڈ ریگولیٹرز اور 1 فرار ڈھانچہ کی تبدیلی
- 8 سائفنز، موجودہ منظور شدہ پمپ ہاؤسز، 12 سڑکوں اور 6 فٹ برجز کی تبدیلی، پہلے سے دباؤ والے کنکریٹ پلوں کے ابٹمنٹس، گھاٹوں اور ڈیک سلیبوں کے لیے حفاظتی کام
- بدین میں معائنہ بنگلے اور دفتر کی فرنشننگ اور ٹنڈو محمد خان میں انجینئر کے دفتر اور اسٹاف کوارٹرز کی تعمیر

اس کے علاوہ، ذیلی پروجیکٹ RD 48.5 پر کارکنوں کے لیے ایک عارضی تعمیراتی کیمپ تعمیر کرے گا اور اس میں تقریباً 100 افراد اور چند چھوٹے عارضی کیمپوں کی گنجائش ہوگی اگر ٹھیکیدار کو کام کی جگہوں تک سفری فاصلے کو کم کرنے کی ضرورت پڑی۔ کیمپوں میں بیچنگ پلانٹ، ورکشاپس، لیبارٹری، ٹھیکیدار کے سائٹ کے دفاتر اور رہائش، مزدوروں کی رہائش، صفائی کی سہولیات، طبی سہولیات، سیوریج کو ٹھکانے لگانے کا نظام اور گاڑیوں اور پلانٹ جنریٹروں کے لیے پارکنگ شامل ہوں گے۔

مجوزہ کام 3 سالوں میں کیے جائیں گے، اور زیادہ تر کام سالانہ نہر بند ہونے کے سیزن میں کیے جائیں گے تاکہ نہروں کے عارضی موڑ کی ضرورت سے بچا جا سکے۔

پالیسی اور ریگولیٹری فریم ورک

سندھ انوائرمینٹل پروٹیکشن ایکٹ 2014 صوبے میں ماحولیاتی تحفظ سے متعلق بنیادی قانون سازی کا فریم ورک ہے۔ اس ایکٹ کے مطابق، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی کے لیے سندھ انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (سندھ ای پی اے) سے سندھ انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (آئی ای ای اور ای آئی اے کا جائزہ) ریگولیشنز، 2014 میں دیے گئے طریقہ کار کی پیروی کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ماحولیاتی منظوری کے لیے منصوبوں کو دو زمروں (شیڈول I اور شیڈول II) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ 15,000 ہیکٹر اور اس سے اوپر کے رقبے پر کام کرنے والے آبپاشی اور نکاسی کے منصوبے شیڈول II (جس کے لیے EIA کی ضرورت ہے) کے تحت آئیں گے۔ ذیلی پروجیکٹ شیڈول II کے تحت آتا ہے، اور یہ ESIA سب پروجیکٹ کے لیے ماحولیاتی منظوری حاصل کرنے کے لیے سندھ EPA کو جمع کرایا جائے گا۔

SWAT، بینک کے نئے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ESF) کے برخلاف، عالمی بینک کی حفاظتی پالیسیوں کا استعمال کرتا ہے، کیونکہ یہ منصوبہ 2018 کے آخر میں عالمی بینک کے قرضے کی پائپ لائن میں داخل ہوا، اس طرح اسے حفاظتی پالیسیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ ورلڈ بینک کی آپریشنل پالیسی ((OP 4.01 (ماحولیاتی تشخیص) کے مطابق، SWAT پروجیکٹ کو زمرہ A کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے۔ پروجیکٹ پر لاگو ہونے والی دیگر متعلقہ عالمی بینک کی پالیسیوں میں قدرتی رہائش گاہ (OP 4.04)، فزیکل کلچرل ریسورسز (OP شامل ہیں۔
4.11)، غیر رضاکارانہ آباد کاری (OP/BP 4.12)، ڈیموں کی حفاظت (OP/BP 4.37) اور بین الاقوامی آبی گزرگاہوں پر منصوبے (OP/BP 7.50)۔ پروجیکٹ کا ESMF اور اس ذیلی پروجیکٹ کا ESIA ان پالیسیوں کی تعمیل میں تیار کیا گیا

ہے۔ عالمی بینک کے ذریعہ کئے گئے ایک خلا کے تجزیے میں نشاندہی کی گئی ہے کہ اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (SEP) اور لیبر مینجمنٹ پروسیجرز (LMP) کی تیاری اور اس ESMF میں حیاتیاتی تنوع کے جائزوں کے طریقہ کار کو اپ ڈیٹ کرنے سے پروجیکٹ کو اصولوں کی تعمیل کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ ورلڈ بینک ESF. لہذا، ESMF میں SEP اور LMP بھی شامل ہے جو کہ اکرم واہ کے ذیلی منصوبے پر لاگو ہوتا ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی بیس لائن

مطالعہ کا علاقہ۔ پروجیکٹ کا علاقہ بنیادی طور پر 116 کلومیٹر نہر اور اس کے رائٹ آف وے (ROW) پر مشتمل ہے، جو کہ نہر کے مرکز سے تقریباً 110 فٹ (m34) کے فاصلے پر ہے)۔ بحالی کے تمام مجوزہ کام موجودہ رائٹ آف وے (اکثر نہر کے مرکز سے 70 فٹ (21 میٹر) سے کم کے اندر اچھے طریقے سے انجام دیے جائیں گے، جسے کوریڈور آف امپیکٹ یا COI کہا جاتا ہے)۔ اکرم واہ کینال کا پورا کینال کمانڈ ایریا بھی اسٹڈی ایریا کے تحت سمجھا جاتا ہے۔ اکرم واہ نہر حیدرآباد، ٹنڈو محمد خان اور بدین کے اضلاع سے گزرتی ہے۔

بیس لائن سروے۔ تفصیلی ماحولیاتی، ماحولیاتی، اور سماجی و اقتصادی سروے پروجیکٹ کے علاقے میں ثانوی لٹریچر کے جائزے، بنیادی ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے فیلڈ تحقیقات، پانی، ہوا اور شور کے معیار کے نمونے اور تجزیہ، سوالنامے کے سروے، اور کمیونٹی اور اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے ذریعے کیے گئے۔ جون 2020 سے اگست 2021 کے دوران باہر۔

طبعی ماحول

جسمانی ترتیب اور زمین کا استعمال: نہر بنیادی طور پر دیہی علاقوں سے گزرتی ہے جہاں زرعی زمینوں کا غلبہ ہے۔ کچھ حصے حیدرآباد کے شہری علاقوں سے گزرتے ہیں (نہر کا پہلا 11 کلومیٹر حیدرآباد شہر سے گزرتا ہے)، ماتلی (ضلع بدین) اور ٹنڈو محمد خان۔ شہری علاقوں کے اندر، RoW پر بستیوں کی طرف سے بہت زیادہ تجاوزات ہیں۔ زمین کے استعمال میں تقریباً 55% زرعی اراضی، 24% بستیاں، 13% جھاڑیوں اور 6% بنجر زمین ہے۔ دیہی علاقوں میں زمین کے استعمال میں گاؤں اور چھوٹے بستیاں، رہائشی علاقے، مویشی پالنے، پولٹری فارم، قبرستان، مزارات اور مکانات/دکانیں، مچھلی کے تالاب، سرکاری ڈسپنسریاں اور پولیس اسٹیشن شامل ہیں۔ پشتوں پر کچھ حصوں میں درختوں اور جھاڑیوں کا غلبہ بھی ہے۔ علاقہ زیادہ تر میدانی ہے۔ RoW سے آگے، زراعت بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے، اس علاقے میں کپاس، گندم، چاول اور گنے کی اہم فصلیں ہیں۔ کاشت شدہ علاقوں کو بنجر زمین کے بڑے پھیلاؤ سے روکا جاتا ہے۔ زرعی اراضی ذیلی پروجیکٹ کے رقبے میں استعمال ہونے والی زمین کا نصف سے زیادہ حصہ ہے۔

آب و ہوا کوپن کی آب و ہوا کی درجہ بندی کے مطابق، سندھ کے علاقے کو 'صحرائی گرم آب و ہوا' کے طور پر درجہ بندی کیا جا سکتا ہے کیونکہ ممکنہ بخارات کی منتقلی اور زیادہ درجہ حرارت کے مقابلے اس کی سالانہ بارش کم ہوتی ہے۔ گرمیوں کا موسم اپریل میں شروع ہوتا ہے اور اکتوبر میں ختم ہوتا ہے (زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 45 oC تک پہنچ جاتا ہے)، جب کہ موسم سرما نومبر میں شروع ہوتا ہے اور مارچ میں ختم ہوتا ہے (3 oC تک کم ترین درجہ حرارت کے ساتھ)۔ حیدرآباد میں سالانہ اوسطاً 174 ملی میٹر بارش ہوتی ہے۔

ارضیات۔ پراجیکٹ کے رقبے پر تلچھٹ کے ذخائر کا غلبہ ہے (جس کی گہرائی 90 میٹر تک ہے)، اور اس وجہ سے زمین عام طور پر زراعت کے لیے موزوں ہے۔ زمینی پانی اتھلی گہرائیوں میں واقع ہے اور عام طور پر کھارا ہے، سوائے نہروں کے قریب۔ کچھ مقامات پر زیر زمین پانی پینے اور آبپاشی کے لیے استعمال ہو رہا ہے۔

پانی کامعیار.

مجموعی طور پر، پراجیکٹ کے علاقے سے پانی کے 12 نمونے جمع کیے گئے۔ ان میں سے 8 نہری پانی سے اور 4 زمینی پانی سے (2 کھلے کنوؤں سے اور 2 ٹیوب ویلوں سے)۔ پانی کے معیار کے پیرامیٹرز جیسے کہ گندگی، پی ایچ، نائٹریٹ اور حیاتیاتی آلودگی پینے کے پانی کے لیے سندھ کے ماحولیاتی معیار کے معیارات (SEQS) اور ڈبلیو ایچ او کے رہنما خطوط سے زیادہ ہیں۔

ہوا اور شور کا معیار.

پراجیکٹ ایریا کے تین گاؤں میں ہوا اور شور کے معیار کی پیمائش کی جاتی ہے۔ پراجیکٹ ایریا میں محیط ہوا کا معیار عام طور پر اچھا ہے اور صوبائی ماحولیاتی معیار کے معیار سے کم ہے کیونکہ اس علاقے میں صنعتی آلودگی کا خطرہ کم ہے۔ گاڑیوں کی آمدورفت فضائی اور صوتی آلودگی دونوں کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ فولیلی کے علاقے میں ذرات کی ارتکاز (89 (PM10 سے مختلف ہوتی ہے۔

121 µg/m3 (قومی معیار 150 µg/m3 ہے)۔ سڑکوں کے قریب قریب دن کے وقت شور کی اوسط سطح

نہر کے ریگولیٹرز میں 59 سے 61 ڈی بی اے (صوبائی معیار 55 ڈی بی اے ہے)۔ رہائشی علاقوں میں رات کے وقت شور کی سطح عام طور پر 45 ڈی بی اے کے صوبائی معیار سے کم ہوتی ہے

حیاتیاتی تنوع۔

پروجیکٹ کے علاقے میں حیاتیاتی تنوع بنیادی طور پر پشتوں اور موسمی آبی ذخائر پر موجود پودوں اور باغات کا غلبہ ہے جو بنیادی طور پر نہری پانی کے اخراج سے بنتے ہیں۔ کئی مچھلی کے تالاب بھی راستے کے دائیں طرف واقع ہیں۔ باغات میں آم، جامن اور لیموں کے درخت شامل ہیں۔ ان درختوں پر میلیا انڈیکا (نیم)، البیزیا لیبیک (ساریہان)، فینکس ڈکٹلیفرا (کھجور)، ببول نیلوٹیکا (بابر)، یوکلپٹس (سفائیڈو)، زیزیفس (بائر)، پیتھیسلوبیم ڈلس (جلیبی)، فکس ریلیجیوسا (پی آئی پی) کا غلبہ ہے۔ , Pongamia pinnata (Sukhchain)، Delonix regia (Gul Moher) Psidium ،Ziziphus jujube (Ber) Tamarindus indica ،Melia Indica (Neem) ،guajava (Amrood) ،(Imli) Conocorpus اور Mangifera Indica (Amb)۔ فیلڈ سروے کے دوران تقریباً 17 ممالیہ اور چار رینگنے والے جانور ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی انواع IUCN کے خطرے سے دوچار پرجاتیوں کے تحت درج نہیں ہے

سماجی اقتصادی ماحول

ڈیموگرافی اکرم واہ نہر حیدرآباد، ٹنڈو محمد خان اور بدین کے تین اضلاع کی 7 تحصیلوں کے 142 دیہاتوں/گوٹھوں سے گزرتی ہے۔ پراجیکٹ کے علاقے کی سماجی اقتصادی بنیاد کو نہر کی صف بندی کے ساتھ ساتھ تمام 142 دیہاتوں میں 291 گھرانوں (27% پراجیکٹ سے متاثرہ گھرانوں) کے سروے اور مقامی کمیونٹیز کے ساتھ مشاورت کے ذریعے جمع کیا جاتا ہے۔ آبادی بنیادی طور پر پروجیکٹ کی صف بندی کے ساتھ دیہی ہے، سوائے حیدرآباد کے قریب۔ سروے شدہ گھرانوں میں سے تقریباً 90% دیہی ہیں، اور 10% شہری یا نیم شہری ہیں۔

سروے شدہ گھرانوں کی آبادی 1999 ہے جس میں 856 مرد اور 1063 خواتین ہیں۔ ہر گھرانے کا اوسط کنبہ تقریباً 7 ہے۔ سروے کیے گئے گھرانوں میں سے تقریباً 51% کو کمزور لوگوں کے طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے۔ غربت کی لکیر سے نیچے گھرانے، خواتین کی سربراہی والے گھرانے، اور معذور افراد گھرانوں کی سربراہی کرتے ہیں

تعلیم۔

پراجیکٹ کے علاقے میں خواندگی کی شرح
قومی اوسط کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ مردوں میں ناخواندگی کی سطح 23.1% اور خواتین میں 41.3% ہے۔ سروے شدہ آبادی میں سے تقریباً 8.3% کو لڑکوں کے پرائمری اسکولوں تک رسائی حاصل ہے، 11.8% کو لڑکیوں کے پرائمری اسکولوں تک رسائی حاصل ہے، 18.3% اور 18.4% کو بالترتیب لڑکوں اور لڑکیوں کے مڈل اسکولوں تک رسائی حاصل ہے، اور 16.6% اور 20.7% کی رسائی ہے۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے ہائی اسکولوں میں۔

رہائش کے حالات۔

سروے کیے گئے گھرانوں میں سے تقریباً 6.2 فیصد پختہ مکانات (اینٹوں اور مارٹر سے بنے مستقل ڈھانچے) میں رہتے ہیں۔ تقریباً 78% گھرانے سیمنٹ، مٹی اور اینٹوں سے بنے زندہ نیم پکا گھروں (نیم مستقل مکانات) میں رہتے ہیں۔ عام طور پر، کم آمدنی والے گھرانوں کے خاندان رہتے ہیں۔
مٹی، پتھر، لکڑی، یا کھجور کے شیڈ سے بنے 'کچے' گھر

ذریعہ معاش اور گھریلو آمدنی۔ زیادہ تر متاثرہ گھرانوں کے بنیادی ذریعہ معاش (78.6%) زراعت کے شعبے، کھیتی باڑی اور مویشیوں میں روزانہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور ہیں۔ آمدنی کے دیگر اہم ذرائع کاروبار جیسے گروسری

اسٹورز اور چھوٹے کھانے پینے کی اشیاء (7.9%)، سرکاری اور نجی کمپنیوں میں ملازمت (3.8%) ہیں۔ سروے شدہ گھرانوں کی اوسط سالانہ فی کس آمدنی PKR 24,634 ہے، جب کہ اوسط سالانہ گھریلو آمدنی PKR 162,434 ہے۔ اس آمدنی کا تقریباً 60 فیصد کھانے پینے کی اشیاء (آمدنی کا 31 فیصد) اور دیگر گھریلو اخراجات (29 فیصد آمدنی) جیسے ایندھن، تعلیم، صحت، کپڑے، جوتے، کاسمیٹکس، یوٹیلیٹی چارجز اور دیگر متفرق اخراجات پر خرچ ہوتا ہے۔

انسداد تجاوزات مہم۔

اکرم واہ کینال سمیت سندھ میں نہر کے بہت سے دائیں طرف (RoW) پر غیر رسمی آباد کاروں نے قبضہ کر رکھا تھا جنہوں نے رہائشی اور تجارتی ڈھانچے تعمیر کیے تھے۔ 2021 کے اوائل میں، حکومت سندھ نے اکرم واہ نہر RoW کے ساتھ ایک "انسداد تجاوزات مہم" (AED) چلائی، جس میں تقریباً 1617 متاثرہ گھران تھے۔ SIDA گمشدہ اثاثوں کی تلافی، مستحکم اور باوقار رہائش کو یقینی بنانے اور روزی روٹی کی ترقی میں معاونت کے لیے ایک اصلاحی ایکشن پلان (CAP) تیار کر رہا ہے۔ اکرم واہ کے ذیلی منصوبے کی عالمی بینک کی مالی اعانت کے لیے موزوں اکرم واہ CAP کی تیاری اور اس کے بعد عمل درآمد شرط ہے

متبادل تجزیہ

اکرم واہ کی موجودہ حالت تباہ شدہ پشتوں اور نہر کی لائننگ اور پرانے ڈھانچے کی وجہ سے بہت خستہ ہے۔ اس لیے بنیادی ڈھانچے کی تبدیلی اور بحالی کے کاموں کے بغیر، اس نہر سے آبپاشی کے پانی کی تقسیم کی کارکردگی، بھروسہ اور مساوات بدستور خراب ہوتی رہے گی۔ فزیبلٹی اسٹڈی کے دوران بحالی کے کئی آپشنز کا مطالعہ کیا گیا، جس میں نہروں کی لائننگ صرف ان علاقوں میں شامل ہے جہاں سیجج کے نقصانات ایک حقیقی مسئلہ نظر آتے ہیں، نہر کی

مکمل لائننگ، نہر کو چوڑا کرنا، اور ریٹیننگ وال کی تعمیر۔ . تکنیکی، اقتصادی، ماحولیاتی اور زمین کے حصول کے معیار کی بنیاد پر، ان اختیارات کا مجموعہ اختیار کیا گیا ہے۔ موجودہ ناکام لائنر کو ہٹا دیا جائے گا (فی الحال RD 193.8 میں توسیع کرتا ہے)۔ حیدرآباد میں گنجان آباد حصوں کے ذریعے ریٹیننگ والز کو اپنایا گیا ہے، جہاں اضافی اراضی کا حصول ممکن نہیں ہے۔ حیدرآباد کے ڈاؤن اسٹریم میں، نہر کو بغیر لکیر والی مٹی کی نہر کے طور پر دوبارہ بنایا جائے گا۔ RD 193.8 سے ٹیل تک کے کام بنیادی طور پر نہر کے پشتوں کو بڑھانے اور مضبوط کرنے اور جہاں ضروری ہو وہاں برم کی تشکیل پر مشتمل ہوں گے۔

ممکنہ ماحولیاتی اثرات اور خطرات

مجوزہ اکرم واہ نہر کی بحالی کے کام بنیادی طور پر موجودہ رائٹ آف وے کے اندر کئے جائیں گے۔ ذیلی منصوبے کے سب سے زیادہ براہ راست اور نمایاں منفی ماحولیاتی اثرات نہر کے پشتے کو مضبوط بنانے اور پانی کو ٹھکانے لگانے کے لیے 22 ملین مکعب فٹ (0.63 ملین ایم 3) کے ذریعہ، ROW کے اندر قرضے لینے والے علاقوں کی ترقی کی وجہ سے قدرتی زمین کی تزئین پر پڑیں گے۔ تقریباً 129 ملین کیوبک فٹ (3.6 ملین ایم 3) نہر کی کھدائی، اور اس کے حصول سے پیدا ہونے والی خرابی
9.6 ہیکٹر (7.9 ہیکٹر مستقل طور پر آف ٹیکنگ نہروں کی معمولی ری لائنمنٹ کے لیے ہو گا اور 1.7 ہیکٹر عارضی طور پر عارضی ڈائیورژن چینل کی تعمیر کے لیے ہو گا)۔ عدالت کی طرف سے لازمی AED جگہ 2022 کے اوائل میں ہوئی اور تقریباً 1617 گھرانوں کو متاثر کیا۔ چونکہ یہ کارروائیاں حال ہی میں اکرم کینال کے براہ راست اثر و رسوخ کے علاقے میں ہوئی ہیں، اس لیے وہ اس ذیلی منصوبے سے وابستہ سب سے اہم سماجی خطرے کی نمائندگی کرتے ہیں۔
اس خطرے سے نمٹنے کے لیے، SIDA فی الحال ایک CAP تیار کر رہا ہے

تعمیرات سے وابستہ منفی ماحولیاتی اثرات زیادہ تر عارضی ہیں اور ان میں بنیادی طور پر فضلہ پیدا کرنا، دھول کی آلودگی، پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے خطرات اور کام کے خطرات سے کمیونٹی کی نمائش شامل ہیں۔ سب پراجیکٹ کے مجموعی مثبت اثرات، جو کہ آبپاشی کی بحالی ہے، کمانڈ ایریا میں آبپاشی کے پانی کی فراہمی کی کارکردگی اور قابل اعتمادی کو بہتر بنا کر کمانڈ ایریا میں 187,000 ہیکٹر اور 92,000 کاشتکار گھرانوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ اکرم واہ کینال کی تزئین و آرائش سے تقریباً 92,000 کاشتکار گھرانوں کو فائدہ پہنچے گا جس سے کمانڈ ایریا میں آبپاشی کے پانی کی فراہمی کی قابل اعتمادی میں بہتری آئے گی۔ اکرم واہ میں بہتری سے ان قصبوں اور شہروں کے لیے قابل اعتماد خام پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے میں بھی مدد ملے گی جو حیدرآباد سمیت، تقریباً 20 لاکھ کی آبادی کے ساتھ نہر پر آتے ہیں۔ ذیلی منصوبے کے ممکنہ اثرات کو اہمیت (باب 6 میں فراہم کردہ معیار کے مطابق اہم، اہم، اعتدال پسند یا کم سے کم) اور تخفیف کے کلیدی اقدامات کے ساتھ درج ذیل جدول میں دیا گیا ہے۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظام کا منصوبہ

ادارہ جاتی انتظامات۔ SIDA کے پاس ماحولیاتی انتظامی یونٹ ہے۔ SIDA کے ماحولیاتی اور سماجی یونٹ (EMU) کے پاس موجودہ ماحولیاتی اور سماجی ماہرین ہیں (ایک ڈپٹی ڈائریکٹر، ایک ماحولیاتی ماہر، ایک ماہر ماحولیات، ایک ماہر عمرانیات، اور 2 ماحولیاتی معائنہ کار)۔ ان تمام ماہرین کو ورلڈ بینک کی مالی اعانت سے سندھ واٹر سیکٹر امپرووومنٹ پروجیکٹ پر عمل درآمد کا تجربہ ہے۔ EMU کا عملہ ESMP کے نفاذ کی مجموعی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا۔ پروجیکٹ امپلیمنٹیشن کنسلٹنٹ (PIC) یا کنسٹرکشن سپرویژن کنسلٹنٹ ((CSC ESMP کو لاگو کرنے کے لیے ٹھیکیداروں کی نگرانی کے لیے ذمہ دار ہوں گے۔ اس مقصد کے لیے، PIC ESMP کے نفاذ کو یقینی بنانے کے لیے سرشار ماحولیاتی، سماجی، صحت اور حفاظت (ESHS) عملے کا تقرر کرے گا۔ PIC کے عملے میں ایک ماحولیاتی ماہر، ایک پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کا ماہر، ایک ماہر ماحولیات، سماجی ماہر، اور ESHS سائٹ انسپکٹرز شامل ہوں گے۔ ٹھیکیداروں کے ESHS عملے میں ایک ماحولیاتی افسر، ایک OHS افسر، ایک کمیونٹی رابطہ افسر، اور ESHS سائٹ سپروائزر (ہر سائٹ پر ایک سپروائزر) شامل ہیں۔

بولی کے دستاویزات میں ماحولیاتی حالات۔ ٹھیکیداروں کو ESMP کے مضمرات سے پوری طرح آگاہ کرنے اور تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہونے کے لیے، ٹینڈر دستاویزات میں تکنیکی تصریحات میں ESIA اور ورلڈ بینک گروپ میں تجویز کردہ تخفیف کے اقدامات کی تعمیل شامل ہو گی۔

ای ایچ ایس جیز ESMP کو لاگو کرنے کی ذمہ داریوں کے لیے ٹھیکیدار کو کنٹریکٹ دستاویزات کے ذریعے جوابدہ بنایا جائے گا۔

تخفیف اور نگرانی کے اقدامات۔ ESIA میں تخفیف اور نگرانی کا منصوبہ تیار اور پیش کیا گیا ہے۔ سول ورکس سے وابستہ عمومی اثرات کو حل کرنے کے

لیے ایک ماحولیاتی ضابطہ اخلاق (ECPs) تیار کیا گیا ہے (ضمیمہ D)۔ تعمیر سے پہلے، ٹھیکیدار سائٹ کے مخصوص انتظامی منصوبوں کے ساتھ ٹھیکیدار کا ESMP تیار کرے گا۔ ٹھیکیدار اپنے کارکنوں کے لیے ضابطہ اخلاق تیار کرے گا اور اس پر عمل درآمد کرے گا۔ ESHS کے مختلف پہلوؤں پر ٹھیکیدار کے کارکنوں کو باقاعدہ تربیت دی جائے گی، بشمول پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت، ماحولیاتی تحفظ، اور تعمیراتی کارکنوں کو صنفی بنیاد پر تشدد سے بچنے کے بارے میں آگاہی۔

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار۔ ماحولیاتی اور سماجی کارکردگی کے بارے میں متاثرہ فریقوں کے تحفظات، شکایات اور شکایات کو حاصل کرنے، جانچنے، اور سہولت فراہم کرنے کے لیے پروجیکٹ کے لیے مخصوص شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM) قائم کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار کمیونٹی موبلائزیشن آفیسر کو ملازم رکھے گا۔ کمیونٹی موبلائزیشن آفیسر مختلف ذرائع سے (شکایات بکس سمیت) کمیونٹیز کی روزانہ کی شکایات وصول کرنے اور ریکارڈ کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔ ٹھیکیدار کا کیمپ مینجمنٹ آفیسر شکایت رجسٹر رکھے گا اور اسے برقرار رکھے گا۔ معمولی نوعیت کی شکایات کو ٹھیکیدار آزادانہ طور پر سنبھالے گا۔ حل نہ ہونے کی صورت میں، شکایت AWB/SIDA کو بھیج دی جائے گی۔ اگر AWB/SIDA بھی کسی شکایت کو حل کرنے سے قاصر ہے، تو اسے SIDA کے تحت GRC کو بھیجا جائے گا۔ GRC ذیلی پروجیکٹ سائٹس پر کمیونٹی شکایات کا رجسٹر قائم کرے گا۔ GRC تمام شکایات کے ازالے کے مقدمات درج کرے گا اور فائل کرے گا اور انہیں پروجیکٹ ڈائریکٹر کے نوٹس میں لائے گا۔ ریونیو محکمہ زمین کے حصول اور فصل کے معاوضے میں شامل ہوگا۔ اگر متاثرہ شخص غیر مطمئن رہتا ہے تو معاملہ پروجیکٹ کوآرڈینیشن اینڈ مانیٹرنگ یونٹ (PCMU) یا اس کی اسٹیئرنگ کمیٹی کو بھیج دیا جائے گا۔ پراجیکٹ میں صنفی بنیاد پر تشدد (GBV) کے خطرے کو اتنا ہی کم رکھا گیا ہے کیونکہ تعمیراتی سرگرمیاں زیادہ تر مقامی مزدوروں کے ذریعے انجام دی جائیں

گی، اور توقع ہے کہ قدامت پسند ثقافت کی وجہ سے تعمیراتی لیبر فورس اور خواتین کے درمیان تعامل محدود رہے گا۔ علاقہ میں. ٹھیکیدار کے ضابطہ اخلاق میں صنفی بنیاد پر تشدد، جنسی استحصال اور بدسلوکی، اور جنسی ہراسانی سے بچنے سے متعلق شقوں کا احاطہ کیا جائے گا۔ ضابطہ اخلاق کو ورکر کے کنٹریکٹ ایگریمنٹ میں شامل کیا جائے گا، اور ضابطہ اخلاق کی کوئی بھی خلاف ورزی ملازمت کے خاتمے کا باعث بنے گی۔ مقامی سول سوسائٹی کی تنظیموں کے ساتھ شراکت میں مذکورہ GRM کے ذریعے صنفی بنیاد پر تشدد یا ایذا رسانی سے متعلق شکایات/رپورٹیں بھی جمع کی جائیں گی اور ان کا ازالہ کیا جائے گا۔

مشاورت اور انکشاف

ESIA کی تیاری اور انکشاف کے دوران وسیع مشاورت اور معلومات کی ترسیل (بشمول خواتین کے ساتھ) کی گئی۔ تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ESIA مطالعہ کے دائرہ کار کو شیئر کرنے کے لیے 13 اگست 2020 کو ایک ابتدائی اسکوپنگ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ دوسری ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔
24 اگست ESIA 2021 کے نتائج کا انکشاف کرنے کے لیے۔ ان ورکشاپس میں ایریا واٹر نے شرکت کی۔
بورڈ، کسانوں کی تنظیمیں، سندھ ماحولیاتی تحفظ ایجنسی، پبلک ہیلتھ اینڈ انجینئرنگ
محکمہ، جنگلات اور جنگلی حیات کا محکمہ، محکمہ لائیو سٹاک اور فشریز، محکمہ آبپاشی، SIDA، زراعت، سپلائی اور قیمتوں کا محکمہ، اور آبپاشی اور زراعت کے شعبوں میں عالمی بینک اور FAO کے منصوبوں پر عمل درآمد کرنے والے یونٹ۔ مزید، پروجیکٹ کے علاقے میں متاثرہ کمیونٹیز کے ساتھ سات فوکس گروپ ڈسکشنز کیے گئے۔ مشاورت سے آراء تمام اسٹیک ہولڈرز کی

طرف سے مجموعی طور پر پراجیکٹ کے لیے معاون تھیں۔ مقامی کمیونٹی کے عمومی خدشات، بازار کے نرخوں کی بنیاد پر معاوضے کی ادائیگی، تعمیراتی سرگرمیوں میں ملازمت، اور شکایات کے ازالے کے لیے مناسب طریقہ کار۔ پراجیکٹ کے اسٹیک ہولڈر کی مصروفیت کے منصوبے کے مطابق منصوبے کے نفاذ کے تمام مراحل کے دوران اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت باقاعدگی سے کی جائے گی۔

بجٹ

ESMP کے نفاذ کی کل لاگت کا تخمینہ USD 0.83 ملین ہے۔ اس میں ٹھیکیداروں کے لیے عملے کی خدمات حاصل کرنے کے لیے تجویز کردہ اقدامات پر عمل درآمد، تخفیف کے اقدامات، ماحولیاتی نگرانی، درخت لگانے اور صلاحیت سازی کی سرگرمیوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ RAP اور CAP کے نفاذ کے لیے لاگت کا تخمینہ متعلقہ دستاویزات میں دیا گیا ہے۔